حضرت مولانا مفتی نظام الدین اعظمیؒ

مفتی محمد نظام الدین صاحب کی پیدائش سپاہ مدھوبن شہر مئو اعظم گڑھ، یوپی میں ذیقعدہ 1328ھ مطابق نومبر 1910ء میں ہوئی اور وفات مورخہ 26/فروری 2000ء مطابق 1420ھ کو رات 9/بجے ہوئی۔

مفتی صاحب کا سلسلہ نسب مشہور فقیہ و مفسر ملاجیون جونپوری تک پہنچتا ہے۔

ابتدائی تعلیم اپنے وطن ہی میں حاصل کی، پھر حضرت شاہ وصی اللہ صاحبؒ کی شاگردی نصیب ہوئی اور ان کی ارادت میں شامل ہوکر علوم ظاہری اور باطنی سے اخیر تک مستفید ہوتے رہے، انہیں کی رہنمائی میں علوم وفنون کو پڑھا، پڑھایا اور فقہ وفتاوی سے مناسبت حاصل کی، متوسطات کی تعلیم مدرسہ عزیزیہ بہار شریف اور مدرسہ عالیہ فتح پوری دہلی میں حاصل کی اور 1352ھ میں دارالعلوم دیوبند سے فارغ ہوئے۔

جامع العلوم جین پور اعظم گڑھ، پھر گورکھپور، اس کے بعد دارالعلوم مئو اور پھر حضرت حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری طیب صاحبؒ کی خواہش پر دارالعلوم دیوبند تشریف لائے اور پینتیس سال تک خدمت انجام دیں۔

تصانیف:

۱-انوار السنہ لرواد الجنہ المعروف بفتح الرحمٰن لاثبات مذہب النعمان

۲-اقسام الحدیث
۳-اصول الحدیث
۴-آسان علم الصرف
۵-آسان علم النحو
۶-سراج الوارثین شرح سراجی
۷-مزایا امام اعظم

نئے مسائل کے حل میں عظیم مہارت:

مفتی صاحب کو اللہ تعالی نے نئے مسائل کے حل میں بڑا درک عطا فرمایا تھا، کوئی بھی مسئلہ آتا اس کو فوراً حل فرما دیتے، اس لئے آپ کے مجموعہ فتاوی کی بڑی اہمیت ہے، انہیں خصوصیات کی وجہ سے حضرت قاضی صاحبؒ برابر مفتی صاحبؒ سے مشورہ اور رائے لیتے تھے اور جب اسلامک فقہ اکیڈمی کی تاسیس ہوئی تو آپ نے اس کی سرپرستی قبول فرمائی اور تاحیات اکیڈمی کے سرپرست رہے۔

منتخبات نظام الفتاوی:

فتاوی میں چونکہ سوال کے لحاظ سے بکثرت تکرار بھی ہوا کرتی ہے، اس لئے آپ کی خواہش تھی کہ آپ کے منتخب فتاوی شائع کئے جائیں، چنانچہ مفتی صاحبؒ نے منتخب فتاوی کا یہ مجموعہ حضرت قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ کی خواہش پر ان کے سپرد فرمایا، جس کا نیا ایڈیشن مزید تحقیق و دراسہ کے بعد تین جلدوں میں اسلامک فقہ اکیڈمی سے نہایت اہتمام کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔

☆☆☆